دینیات

کا پہلا رسالہ

تصنیف لطیف

حضرت حکیم مولنا مولوی حافظ حاجی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول

بسم الله الرحمن الرحيم   نحمده ونصلی علیٰ رسوله الکریم

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ط

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط

دینیات
کا پہلا رسالہ

تصنیف لطیف

عالی حضرت حکیم الامۃ مولانا مولوی حافظ حاجی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَاٰلِهٖ مَعَ التَّسْلِيْمِ

نماز

تکبیر تحریمہ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ثناء: سُبْحٰنَكَ[۱] اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

تعوذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سورۂ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ O اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ O اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

۱- احادیث صحیحہ سے یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے- اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَايَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ- اور وہ دعا جو ثناء کے سامنے لکھی گئی ہے- عمر رضی اللہ عنہ سے جو سابقین اولین صحابہ میں سے تھے مروی ہے-

نَسۡتَعِیۡنُ O اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ O صِرَاطَ الَّذِیۡنَ
اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ O
اٰمِیۡنَ ط

سورۂ اخلاص: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ O قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ
اَحَدٌ O اَللّٰہُ الصَّمَدُ O لَمۡ یَلِدۡ O وَلَمۡ یُوۡلَدۡ O وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ
کُفُوًا اَحَدٌ O

تکبیر: اَللّٰہُ اَکۡبَرُ

رکوع کی تسبیح: سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ اور سُبۡحٰنَکَ [1] اَللّٰھُمَّ
رَبَّنَا وَبِحَمۡدِکَ اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ

تسبیح: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ

تحمید: رَبَّنَا وَلَکَ الۡحَمۡدُ

سجدہ کی تسبیح: سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی O اور سُبۡحَانَکَ

۱- جب سُورۃ اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ نازل ہوئی تھی- تو آخر اس کے بعد آپ ﷺ یہ دوسری تسبیح پڑھا کرتے تھے-

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمۡدِکَ اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ

تکبیر: اَللّٰہُ اَکۡبَرُ

تشہد: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ
عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیۡنَ- اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ ط

درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ
مَّجِیۡدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ
مَّجِیۡدٌ-

دعائیں: اول: رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الۡاٰخِرَۃِ-

---

۱ یا وَلَکَ- ۲ اس کے بعد یہ بھی احادیث صحیحہ سے پڑھنا ثابت ہے- حَمۡدًا کَثِیۡرًا طَیِّبًا
مُّبَارَکًا فِیۡہِ

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ لنَّارِ-

دوم:رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ- رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ-

سوم:اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَلَعِ الدَّیْنِ وَ قَھْرِالرِّجَالِ- اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَا لِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ-[۱]

سلام:اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

دعائے قنوت:اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ

---

۱ یہ دعا بھی احادیث سے ثابت ہے-اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ-

نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَ نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِق-

دوسری دعاء قنوت:اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْ مَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْ مَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْ مَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ مَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّمَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ وَاِنَّه' لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَاِنَّه' لَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ وَصَلَّی اللّٰه' عَلَی النَّبِیِّ ﷺ

فرضوں کے بعد کی دعائیں:اول:اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ-

دوم:اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ-

سوم:اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ- اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ- اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ-

وضو

طریقِ وضو: جب وضو کرنے لگو-تو پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھو- پھر دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھوؤ- اس کے بعد دائیں ہاتھ سے منہ میں پانی ڈالواور مسواک کرو- اور کلی تین بار کرنا چاہیئے اور ناک میں تین بار پانی ڈال کرناک کوخوب صاف کرو- پھرتین ہی دفعہ منہ پر پانی ڈال کراسے دھوؤ- تین تین دفعہ دونوں ہاتھ کہنیوں تک اس طرح دھوؤ کہ پہلے دایاں پیچھے بایاں- پھرنیا پانی لے کرسراور کانوں کا مسح ایک ایک دفعہ کرو- اخیر میں دونوں پاؤں ٹخنوں تک تین تین دفعہ اس طرح دھوؤ- کہ پہلے دایاں پیچھے بایاں-

تیمّم: پانی نہ ملے یا جسمانی یا مالی تکلیف کا ڈر ہو-تو وضواور غسل دونوں کے عوض دل میں نیت کر کے تیمّم کر لینا چاہیئے اس کی ترکیب یہ ہے- پہلے پاک مٹی یا ایسی چیز پر جس پرمٹی ہو- دونوں ہاتھ مار کرایک مرتبہ

---

[1] -احادیث صحیحہ سے ثابت ہوا ہے- کہ ایک بار زمین پر ہاتھ مار کر مُنہ پر مسح کرنا اور دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک مسح کر لینا بھی جائز ہے-

سارے منہ پر ملو-[1] پھر دوسری مرتبہ مٹی یا مٹی والی چیز پر ہاتھ مار کر دونوں ہاتھ کہنیوں تک ملو- اوراخیر میں وضواور تیمّم کے بعد یہ پڑھو- اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡده‘ لَا شَرِيۡكَ لَه‘ وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُه‘ وَرَسُوۡلَه‘- ایک حدیث میں ہے کہ اس کے بعد یہ بھی پڑھیں-اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنِىۡ مِنَ التَّوَّابِيۡنَ وَاجۡعَلۡنِى مِنَ الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ-

اذان

نماز کے پانچوں وقت مسجد میں اذان کہی جاتی ہے- اذان کہنے والے کو مؤذن کہتے ہیں- مؤذّن قبلہ کی طرف مُنہ کرے- اور کانوں پر شہادت کی انگلی رکھے- اور بلند آواز سے کہے- اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ O اَللّٰہُ اَکْبَرُ O اَللّٰہُ اَکْبَرُ O اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ O اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدً ارَّسُوْلُ اللّٰہِ O اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدً ارَّسُوْلُ اللّٰہِ O اس کے بعد منہ دائیں طرف کرکے یہ کہے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ O حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ O پھر بائیں طرف مُنہ کر کے یہ کہے- حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ O حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ O اس کے بعد پھر قبلہ کی طرف مُنہ کرے- اور یہ کہے- اَللّٰہُ اَکْبَرُ O اَللّٰہُ اَکْبَرُ O لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ O

صبح کی نماز میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ دو دفعہ کہے- مسجد کے باہر بھی جماعت کے ساتھ نماز پڑھنی ہو- تو پہلے اذان پڑھ لینی چاہیے-

جب اذان کہی جائے- تو کھیل کود کام کاج اور بات چیت کو چھوڑ کر اسے پوری توجہ سے سنو- اور جو لفظ اذان دینے والا کہے- وہ تم بھی آہستگی سے کہتے جاؤ- مگر جب حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے- تو تم کہو- لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ-

اذان کہے جانے کے بعد یہ دعا پڑھو- اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ ا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ- اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

پھر نماز جماعت سے پڑھو-

جائز ہے کہ لڑکیاں اور عورتیں گھر میں نماز پڑھ لیں- اور جماعت کرلیں-

نمازوں کے اوقات

فجر کی نماز کا وقت: پَو پھٹنے سے سورج کے نکلنے تک ہے- اوراس میں پہلے دوسنّتیں پھر دوفرض پڑھنے چاہیں-

ظہر کی نماز کا وقت: دوپہر ڈھلنے سے لے کر اصلی سایہ کے سوائے اور علاوہ ہرایک چیز کا سایہ اپنی لمبائی کے برابر ہونے تک- اس میں چار سنتیں پہلے پھر چار فرض ہیں- اس کے بعد دو سنتیں پڑھے یا چار دو، دو کر کے پڑھے-

عصر کی نماز کا وقت: ظہر کی نماز کے بعد سے صحیح وقت تو وہاں تک ہے جب تک کہ سورج زرد نہ ہو جائے- زرد دھوپ کے وقت عصر کا پڑھنا شریعت نے ایسا ناپسند کیا کہ ایسے کاہل کو منافق کے لفظ تک (کہنے سے) دریغ نہیں کیا- اور ضرورت کا وقت سورج کے ڈوبنے تک ہے- اس میں چار فرض ہیں- اوراس کے بعد مغرب تک کوئی نماز جائز نہیں ہاں عصر کے چار فرضوں سے پہلے اگر چار سنتیں پڑھ لے- تو بڑی عمدہ بات ہے-

مغرب کی نماز کا وقت: مغرب کا وقت سورج کے ڈوب جانے کے بعد ہے- اس میں تین فرض اور دو سنتیں ہیں- مغرب کا آخری وقت شفق کے غروب تک ہے-

شفق اس سرخی کو بھی کہتے ہیں- جو سورج ڈوبنے کے بعد مغرب کی طرف نظر آتی ہے- اور لغاتِ عرب سے یہ بھی پتہ چلتا ہے- کہ شفق نام اس سفیدی کا بھی ہے- جو سورج ڈوبنے کے بعد مغرب کی طرف دیر تک نظر آتی ہے-

عشاء کی نماز کا وقت: عشاء کا وقت غروب شفق سے شروع ہوتا ہے- محدثین نصف رات تک عشاء کا وقت مانتے ہیں- اور بعض فقہاء صبح صادق تک- اس میں چار رکعت فرض اور اس کے بعد دو رکعت سنتیں یا دو دو کر کے چار سنتیں پڑھی جائیں- اوران کے بعد وتر ہیں- جو غالباً[1] تین پڑھے جاتے ہیں- چاہے تینوں ملا کر پڑھیں- چاہے دو رکعت علیحدہ اور ایک رکعت علیحدہ پڑھیں- وتروں کے بعد دو رکعت نماز بیٹھ کر پڑھی جائے- اور سلام پھیر کر سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسُ دو

[1] بمعنی عموماً (ناشر)

دفعہ نرم آواز سے اور تیسری دفعہ ذرا بلند آواز سے پڑھیں-

نماز پڑھنے کا طریق

نماز کے لئے بدن کپڑا اور نماز پڑھنے کی جگہ پاک ہو- بدن ڈھانپیں- اگر مرد کا ناف سے گھٹنوں تک- عورت کا مُنہ ہتھیلیوں اور قدموں کے سوا بدن کا کوئی حصہ ننگا ہو جائے- تو نماز نہیں ہوتی-

حضرت نبی کریم ﷺ ہمیشہ جماعت کے ساتھ نماز کے فرض پڑھا کرتے تھے- اس لئے ہر ایک مسلمان کو چاہیئے- کہ آپ کی پیروی کرے- اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے- نماز جماعت کے لئے پہلے اذان کہی جاتی ہے- اور اس کے بعد جب نمازی جمع ہو جائیں- تو مُؤذّن یا اس کی اجازت سے کوئی اور شخص امام کے پیچھے پہلی صف میں قبلہ کی طرف مُنہ کر کے کھڑا ہو- اور کانوں پر ہاتھ دھرے بغیر اقامت کہے یعنی اذان کے الفاظ ذرا جلدی جلدی کہے- اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃِ دو دفعہ کہہ کر باقی الفاظ کہے-

جب تکبیر ہو رہی ہو- اس وقت امام اپنی جگہ پر کھڑا ہو اور مقتدی صفیں درست کر لیں- اور ایک دوسرے کے ساتھ خوب مل کر کھڑے

ہوں- آگے پیچھے کوئی نہ ہو- پھر امام اور مقتدی سب قبلہ کی طرف مُنہ کر کے دونوں ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں -مگر امام پہلے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور مقتدی بعد میں کہیں- اور ہاتھ باندھ لیں- ہاتھ باندھنے کے لئے احادیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے- کہ سینہ پر ہاتھ باندھے جائیں- اور یہ بھی کہ ناف کے نیچے دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھیں- (بعض مسلمان ہاتھ کھول کر بھی نماز پڑھتے ہیں) پھر سب ثناء آہستہ پڑھیں- پھر تعوّذ اور تسمیہ پڑھا جائے- اور اس کے بعد الحمد شریف پوری پڑھیں- پھر امین کہیں- پھر امام الحمد شریف کے بعد کوئی سورت چھوٹی یا بڑی پڑھے- ظہر اور عصر کی ساری نماز میں اور مغرب کی تیسری رکعت میں اور عشاء کی اخیر دو رکعت میں سب کچھ آہستہ پڑھا جائے- اور صبح کے فرض اور شام کی پہلی اور عشاء کی پہلی دو رکعت میں امام بلند آواز سے پڑھے جمعہ اور عیدین کی نماز میں بھی بلند آواز سے پڑھے- اور جب امام اونچا پڑھتا ہو- تو مقتدی چپکے سنا کریں- البتہ مقتدی لوگ الحمد شریف آہستگی سے پڑھیں-

فرائض وضو

۱- ایک بار مُنہ کا دھونا پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک-

۲- ایک بار دونوں ہاتھوں کا دھونا مع کہنیوں کے-

۳- ایک بار دونوں پاؤں کو مع ٹخنوں کے دھونا-

۴- چوتھا سر کا مَسح کرنا-

سنن وضو

۱- وضو کی نیت دل میں کرے کہ نماز کے واسطے وضو کرتا ہوں-

۲- وضو کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا-

۳- مسواک کرنا-

۴- دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھونا-

۵- تین بار کلی کرنا-

۶- تین بار ناک میں پانی ڈالنا اور ناک کو صاف کرنا-

۷- تین بار مُنہ کا دھونا-

۸- تین بار ہاتھوں کا کہنیوں تک دھونا-

۹- تمام سر کا مَسح کرنا-

۱۰- سر کے پانی سے دونوں کانوں کا مَسح کرنا-

۱۱- دونوں پاؤں کو معہ ٹخنے کے تین بار دھونا-

۱۲- ترتیب سے وضو کرنا-

۱۳- پے در پے وضو کرنا کہ ایک عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھو لے-

نواقضِ وضو

۱- پیشاب کرنا-

۲- پاخانہ پھرنا-

۳- کسی عضو سے خون یا پیپ کا اس قدر نکلنا کہ بہ جائے-

۴- چت یا کروٹ لے کر سونا-

۵- کسی چیز سے سہارا لگا کر اس طرح سو جانا کہ وہ ہٹا لی جائے- تو سونے والا گر پڑے- اگر نماز میں کھڑے کھڑے اور رکوع اور سجدہ میں

کوئی سو جائے- تو وضو نہیں ٹوٹتا-

۶- بے ہوشی-

۷- مستی-

۸- جنون-

۹- بعض حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے- کہ اونٹ کے گوشت کھانے پر وضو کیا جائے-

۱۰- نیز عورت کے مس سے بھی-

غسل کے فرائض

۱- کلی کرنا-

۲- ناک میں پانی ڈالنا-

۳- سارے بدن پر ایک بار پانی ڈالنا-

غسل کی سنتیں

۱- دونوں ہاتھوں کا مٹی مل کر دھونا-

۲- بدن سے ناپاکی دور کرنا-

۳- وضو کرنا-

۴- تمام بدن پر تین بار پانی بہانا-

تیمّم کن صورتوں میں جائز ہے

۱- پانی نہ مل سکے-

۲- پانی کے استعمال سے بیمار ہو جانے کا اندیشہ ہو-

۳- پانی کے استعمال سے بیماری بڑھ جانے کا اندیشہ ہو-

۴- پانی پر دشمن یا درندہ جانور کا قبضہ ہو-

۵- پانی صرف پینے کے لائق ہو- کنوئیں میں سے پانی کھینچنے کا سامان موجود نہ ہو یا اس پر مال بے جا اور زیادہ خرچ ہو-

فرائض نماز

چھ نماز شروع کرنے سے پہلے ہیں- جن کو شرائط کہتے ہیں- اور سات نماز کے اندر ہیں- جن کو ارکان کہتے ہیں-

شرائط نماز

۱- بدن کا پاک ہونا-

۲- کپڑوں کا پاک ہونا-

۳- جہاں نماز پڑھی جائے اس جگہ کا پاک ہونا-

۴- ستر ڈھانکنا-

۵- قبلہ کی طرف مُنہ کرنا-

۶- نماز کی نیت کرنا مگر صرف دل میں زبان سے نہیں-

ارکان نماز

۱- نماز کے شروع میں اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہنا- جس کو تکبیر تحریمہ کہتے ہیں-

۲- کھڑا ہونا جس کو قیام کہتے ہیں-

۳- قِراءت یعنی کچھ قرآن شریف پڑھنا-

۴- رکوع-

۵- سجدہ-

۶- قعدۂ اخیرہ یعنی نماز کے آخر میں بیٹھنا-

۷- قصداً نماز ختم کرنا۔

مسائل شرائط نماز

۱- اگر زخم سے ہر وقت خون وغیرہ نکلتا ہو۔ یا ہر وقت نکسیر چلتی ہو۔ یا پیشاب کے قطرے آتے ہوں۔ تو ان صورتوں میں نماز ترک نہ کرنی چاہئیے۔ ایک بار وضو کر کے پڑھ لینی چاہئیے۔

۲- مرد کا ستر ناف کے نیچے تک ہے۔ اور زانو بھی سَتر میں داخل ہے۔ عورت کے لئے سوائے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اور مُنہ کے تمام بدن کا سَتر ہے اور اگر ستر کے حصہ میں سے چوتھائی کھل جائے گا۔ تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

۳- اگر کپڑے پاک نہ ہوں اور ان کے دھونے کا بھی کچھ سامان نہ ہو۔ تو ناپاک کپڑوں سے ہی نماز پڑھ لینی چاہئیے۔ ترک نہ کریں۔

۴- نماز ایسی جگہ ہو۔ کہ قبلہ معلوم نہ ہو سکے۔ یا شب کی تاریکی ہو۔ یا اور کوئی آدمی نہ ملے۔ جس سے قبلہ کا رخ پوچھ سکیں۔ تو ایسے وقت میں دل میں سوچیں۔ کہ قبلہ کس طرف ہوگا۔ جس طرف دل شہادت دے۔

اسی طرف مُنہ کر کے نماز پڑھ لیں۔

مسائل ارکان نماز

۱- اگر نمازی کسی وجہ سے کھڑا نہ ہو سکے۔ تو بیٹھ کے نماز پڑھ لے۔ قِراٗت میں کم از کم ایک بڑی آیت یا چھوٹی تین آیتیں ہونی چاہئیں۔

۲- قعدہ میں اس قدر بیٹھنا فرض ہے کہ جتنی دیر میں التحیات پڑھ سکیں۔

واجباتِ نماز[۱]

۱- اَلحَمدُ پڑھنا۔

۲- اَلحَمدُ کے بعد کوئی سورت یا ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا۔

۳- تمام ارکان نماز کو ٹھیر ٹھیر کر ادا کرنا۔ اس کو تعدیلِ ارکان کہتے ہیں۔

۴- چار رکعتی یا سہ رکعتی نماز میں دو رکعت کے بعد بیٹھنا اس کو قعدہٗ

[۱] عملی طور پر فرض اور واجب میں کوئی فرق نہیں۔

اولیٰ کہتے ہیں۔

۵- دونوں قعدوں میں خواہ اولیٰ ہو خواہ آخری میں التحیات پڑھنا۔

۶- جمعہ اور عیدین اور مغرب وعشاء اور صبح کی نماز میں امام کا قرأت کو بلند آواز سے پڑھنا۔ جو شخص تنہا نماز پڑھے۔ اسے اختیار ہے کہ ان وقتوں میں قرأت آہستہ پڑھے یا آواز سے۔ ظہر اور عصر کی نمازوں میں قرأت آہستہ پڑھنا۔

۷- جو فرض اور واجب بار بار ہر رکعت میں آتے ہیں۔ انہیں ترتیب سے ادا کرنا۔

۸- فرض کی دو پہلی رکعتوں میں قرأت ضرور پڑھنا۔ اخیر نماز میں سلام پھیرنا۔ ان کے علاوہ وتروں کی تیسری رکعت میں دعاءِ قنوت پڑھنا۔ اور نیز عیدین میں کئی بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا بھی واجب ہے۔ یعنی پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے تین بار اور دوسری رکعت میں قرأت کے بعد تین بار احادیث سے یہ بھی جائز معلوم ہوتا ہے۔ کہ پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے سات بار اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔

سنن نماز

۱- رفع یدین یعنی نماز کے شروع میں دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھانا اس طرح کہ انگوٹھا کان کی لو سے چھو جائے۔ یا اس کے سامنے ہو۔ اور باقی انگلیاں نہ بہت کشادہ ہوں۔ نہ بند۔

۲- دونوں ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنا اس طرح کہ ناف کے نیچے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ کر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑ لیں۔ احادیث صحیحہ سے ہاتھوں کو سینہ پر رکھنا بھی ثابت ہے۔

۳- نماز کے شروع میں ثناء پڑھنا۔

۴- ثناء کے بعد تعوذ پڑھنا۔

۵- ہر رکعت کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا۔

۶- اَلْحَمْدُ کے بعد آمین کہنا۔

۷- ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف جاتے وقت سوائے قومہ کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا اس کو تکبیرات انتقالات کہتے ہیں۔

۸- رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین- پانچ -سات بار کہنا-

۹- رکوع سے کھڑے ہوکر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ' کہنا اس کو تَسْمِیْع کہتے ہیں اور مقتدی کو رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور تنہا نماز پڑھنے والے کو فقط تسمیع یا دونوں کہنا-

۱۰- سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین- پانچ -سات بار کہنا-

۱۱- التّحیات کے بعد درود شریف پڑھنا-

۱۲- درود شریف کے بعد کوئی دعا[ا] پڑھنا ہر شخص اپنی اپنی زبان میں دعا مانگ لے-

مفسداتِ نماز

۱- نماز میں بات چیت کرنا-

۲- درد یا مصیبت کی وجہ سے آواز سے رونا- بے اختیار حالت کا یہ حکم نہیں- اگر خدا کے حکم سے روئے گا- تو نماز نہ جائے گی-

---

[ا] اور صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ آپ سجدہ اور رکوع میں- سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ- بھی پڑھا کرتے تھے- بلکہ آخر یہی پڑھا

۳- اپنے امام کے سوا کوئی اور قرآن پڑھنے میں بھولے تو اسے بتانا- اپنے امام کو بتانے سے نماز فاسد نہیں ہوتی-

۴- نماز میں کچھ کھانا پینا- بہت سا کام وہ ہے- جو دونوں ہاتھوں سے کیا جائے اور جسے دیکھ کر لوگ یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز میں نہیں ہے-

مکروہاتِ نماز

۱- چادر یا رضائی کو سر یا کاندھے پر اس طرح ڈالنا کہ ان کے کنارے لٹکتے رہیں- یا کوٹ اور لبادہ وغیرہ کو بغیر آستین میں ہاتھ ڈالے ہوئے اوڑھنا-

۲- پیشانی سے مٹی پونچھنا-

۳- کپڑے کو مٹی سے بچانے کے لئے سمیٹنا یا اٹھانا-

۴- ننگے سر نماز پڑھنا-

۵- پیشانی کے سامنے سے بلا ضرورت کنکری یا مٹی کو ہٹانا- البتہ اگر سجدہ ہی نہ ہو سکے- تو ایک بار ہٹانا درست ہے-

۶- انگلیوں کا نماز میں چٹخانا-

۷- نماز میں دائیں بائیں طرف یا آسمان کی طرف دیکھنا-

۸- نماز میں جمائی یا انگڑائی آوے- تو حتی الامکان روکو-

۹- سجدہ کے وقت دونوں بازوؤں کو زمین پر بچھا دینا- یا پیٹ کو ران سے ملانا-

۱۰- بلاضرورت کھانسنا اگر کھانسی نہ رک سکے تو مضائقہ نہیں ہے- پیشاب یا پاخانہ کی ضرورت کی حالت میں نماز نہ پڑھے- ان سے فارغ ہوکر اطمینان سے نماز پڑھنی چاہیئے- بلکہ کھانا سامنے ہو تو کھا کر پڑھے-

ایمانداری کی باتیں

۱- اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور یقین کرنا کہ وہ ایک ہے- تمام عیبوں سے پاک تمام صفات کاملہ سے موصوف سب کا مالک- رب- رحمٰن- رحیم- وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے-

۲- اس کے ملائکہ پر ایمان لانا کہ جب دل میں نیکی کی تحریک کریں- تو اس پر عمل کرے-

۳- اس کی کتابوں پر ایمان لانا-

۴- اس کے انبیاء پر اور اس بات پر کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم خاتم النبیین ہیں- ایمان لانا-

۵- بعث بعد الموت پر ایمان لانا-

۶- تقدیر پر ایمان لانا کہ ہر ایک چیز کے لئے ایک اندازہ ہے اور اس کی مقدار ہے- پس جیسا کوئی کرے گا ویسا پھل پائے گا اور اللہ تعالیٰ کو تمام اشیا و واقعات کا علم ہے-

۷- جزا و سزا پر ایمان لانا-

دینداری کی باتیں

۱- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کا زبان سے اقرار کرنا-

۲- نماز پڑھنا-

۳- زکوٰۃ دینا-

۴- روزہ رکھنا-

۵- توفیق ہو تو حج کرنا- اللہ کی راہ میں جہاد کرنا (قلم سے زبان

سے)

۶- دشمن اگر دین سے روکے تو بشرط طاقت اور سلطنت کے مقابلہ کرنا-

۷- اللہ تعالیٰ کی عبادت ایسی کرو- کہ اسے تم دیکھتے ہو- یا وہ تمہیں دیکھتا ہے-

۸- اخلاق فاضلہ کا پابند ہونا-

۹- بُرائیوں سے بچنا-

۱۰- خدا تعالیٰ اور اس کے رسولؐ سے محبت رکھنا-

۱۱- احسانات الٰہی کا شکر ادا کرنا-

۱۲- تواضع اور فروتنی اختیار کرنا-

۱۳- بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر رحم کرنا-

۱۴- شیخی اور گھمنڈ کا ترک کرنا-

۱۵- حسد اور کینہ اور بے محل غضب کا ترک کرنا-

۱۶- قرآن مجید کی تلاوت کرنا اور اس کا سمجھنا-

۱۷- لغو اور فضول باتوں سے دُور رہنا-

۱۸- ہر وقت پاک وصاف رہنا-

۱۹- سَتر کو چھپانا-

۲۰- موقعہ پر سخاوت کرنا اور کھانا کھلانا-

۲۱- عزیزوں اور قریبیوں کا حق ادا کرنا-

۲۲- خلق میں اصلاح کرتے رہنا-

۲۳- اچھے کاموں میں امداد اور کوشش کرتے رہنا- اور کسی حاجت مند کی بقدر امکان خبر گیری اور امداد کرنا-

۲۴- پڑوسی کے ساتھ احسان کرنا-

۲۵- معاملہ صاف رکھنا-

۲۶- اپنا حق لینے میں سختی نہ کرنا- دوسروں کا حق دینے میں حیلہ یا سستی نہ کرنا-

۲۷ مال کا موقعہ پر صرف کرنا- مال کو فضول خرچ نہ کرنا-

۲۸- سلام کا جواب دینا-

۲۹- مریض کی عیادت کرنا-

۳۰- جب کسی مسلمان کو چھینک آوے- اور وہ الحمد للہ کہے- تو

جواب میں یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہنا۔

۳۱- تکلیف والی چیز کو راستہ سے ہٹانا۔

گناہ کبائر

۱- خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا۔

۲- خون ناحق کرنا۔

۳- ماں باپ کو ایذا پہنچانا۔

۴- یتیموں کا مال کھانا۔

۵- شراب پینا۔

۶- ظلم کرنا۔

۷- کسی کو پیٹھ پیچھے برائی سے یاد کرنا۔

۸- کسی کے حق میں بے وجہ بددعا کرنا۔

۹- اپنے کو غیروں سے بے وجہ اچھا جاننا۔

۱۰- کسی سے وعدہ کر کے پورا نہ کرنا۔

۱۱- کسی کی امانت میں خیانت کرنا۔

۱۲- سچی گواہی کو چھپانا۔

۱۳- جھوٹی گواہی دینا۔

۱۴- جھوٹ بولنا۔

۱۵- چوری کرنا۔

۱۶- بیاج کھانا۔

۱۷- رشوت لینا۔

۱۸- کسی کے گھر میں بے اجازت چلا جانا۔

۱۹- کسی کی عیب جوئی کرنا۔

۲۰- نجومی کی باتوں کو سچا جاننا۔

سُوْرَةُ الْعَصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO

وَالْعَصْرِO اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍO اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ- وَتَوَاصَوْا

بِالصَّبۡرِ ○

سُوۡرَةُ قُرَيۡشٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ○ اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ ○
فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ○ الَّذِىۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ
وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ○

سُوۡرَةُ الۡمَاعُوۡنِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يُكَذِّبُ بِالدِّيۡنِ ○ فَذٰلِكَ الَّذِىۡ يَدُعُّ الۡيَتِيۡمَ ○
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ○ فَوَيۡلٌ لِّلۡمُصَلِّيۡنَ ○
الَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَ ○ الَّذِيۡنَ هُمۡ يُرَآءُوۡنَ ○
وَيَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ○

سُوۡرَةُ الۡكَوۡثَرِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اِنَّاۤ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ○
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ○

سُوۡرَةُ الۡكٰفِرُوۡنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ○ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ
عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ
عَابِدُوۡنَ مَا اَعۡبُدُ ○ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ○

سُوۡرَةُ النَّصۡرِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ O وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ
دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجاً O فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّه‘
كَانَ تَوَّابًا O

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ O اَللّٰهُ الصَّمَدُ O لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ O وَلَمْ
يَكُنْ لَّه‘ كُفُوًا اَحَدٌ O

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ O مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ O وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ O وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ O وَمِنْ
شَرِّ حَا سِدٍ اِذَا حَسَدَ O

سُوْرَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ O مَلِكِ النَّاسِ O اِلٰهِ النَّاسِ O مِنْ
شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ O الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ
النَّاسِ O مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ O

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

(آیات ۱تا۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ O

الٓمّٓ O ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ - فِيْهِ - هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ O الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ O وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ - وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ O اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ
رَّبِّهِمْ - وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ O